بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محدث
دہلی

جلد ۶ | ماہ اپریل ۱۹۳۹ء مطابق ماہ صفر ۱۳۵۸ھ | نمبر ۱۲

مناسبات

اختتام سال

ناظرین کرام! آپ کو مبارک ہو کہ آپ کے خالص دینی خادم، اور بے لوث حقیقی مصلح (محدث) کی زندگی کی چھٹی بہار پوری ہوگئی۔ یہ نمبر اس کے چھٹے سال کا آخری پرچہ ہے۔ اب آئندہ ماہ (مئی ۳۹ء) سے اس کا ساتواں سال (انشاء اللہ) شروع ہوگا۔ محدث نے اپنے اس شش سالہ دور حیات میں آپ کی کیا کیا خدمتیں انجام دیں اور کس کس طرح آپ کو آپ کے فرائض یاد دلائے۔ کن کن موقعوں پر اسلام کی صاف اور سیدھی تعلیمات پیش کر کر کے آپ کی سچی رہنمائی کی، کہاں کہاں آپ کی بے راہ روی پر آپ کو ٹوکا، ان باتوں کے صحیح فیصلے کا حق تو درحقیقت ان حضرات کو ہے جنھوں نے ازراہ ذرہ نوازی، محدث کے مطالعہ کی زحمت گوارا فرمائی ہو۔ لیکن ازراہ تعلّی و خودستائی نہیں، بلکہ رب کے انعام و احسان کی تحدیث و اعتراف کے طور پر مجھے اس حقیقت کے اظہار میں قطعاً کوئی تامل نہ کرنا چاہیے کہ بحمد اللہ محدث کے قدردانوں کی تعداد روز بروز بڑھتی ہی جارہی ہے، اور شاید یہ کہنا مبالغہ ہوگا کہ آج اس کے ہم عمر رسالوں اور اخباروں میں تو کجا؟ اس سے بہت پہلے کے جاری شدہ جرائد و رسائل بھی (اتنی قلیل مدت میں) کثرت اشاعت کے اعتبار سے اسکی ہمسری کا دعویٰ نہیں کرسکتے۔ حالانکہ ہم نے اس کی اشاعت بڑھانے کیلئے کبھی کسی قسم کا پروپگنڈا نہیں کیا۔ نہ اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں کی خدمت میں "ہدیہ" بھیجکر تقریظیں لکھوائیں۔ نہ پرائیویٹ طور پر رفقا اور احباب سے "حلقہ اشاعت وسیع" کرنے کی درخواستیں کیں۔ نہ آمدنی بڑھانے کے لئے کبھی کوئی تجارتی اشتہار شائع کیا، حالانکہ تاجروں کی طرف سے اصرار ہوئے، بلکہ خاص خاص احباب نے اس کا مشورہ بھی دیا۔ لیکن ہمارے مقاصد کی بلندی نے ہمیں اس کی اجازت نہ دی۔ نہ کبھی کوئی حیلہ تراش کر چندے کی فہرست کھولی، نہ خریداروں کی کمی کا گلہ کر کے قوم کو نشانۂ ملامت بنایا۔ حالانکہ آج دنیائے صحافت میں